اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا تا کہ تمہیں آزمائے کہ تم میں سے عمل کے حساب سے بہتر کون ہے۔ قرآن کریم

HAJ FUND OF INDIA

حج فنڈ آف انڈیا

ایک ایسی بچت جس میں ربا کی کوئی آلائش نہیں

زکوۃ فاؤنڈیشن آف انڈیا کے زیر انتظام ادارہ

(ملیشیا کے تبونگ حاجی وتکافل اخلاص حج سیونگ اور انڈونیشیا کے مندیری حج سیونگ کی طرز پر)

حج اسلام کے پانچ بنیادی ارکان میں ایک ایسی عبادت ہے جو اہل استطاعت کیلئے زندگی میں ایک بار لازم ہے۔ یہ ہمارے ایمان اور روح کو جلا دینے کا ایک ذریعہ ہے۔ دنیا کے تمام مسلمان نہ کبھی حاجی بنے ہیں، اور نہ بنیں گے۔ ہمیشہ اللہ کے کچھ منتخب بندوں کے ہی حصے میں یہ سعادت آتی ہے اور آئے گی۔ یہ اللہ کا نظام اور مشیت ہے۔ تاہم ہر مرد و عورت کو یہ تمنا کرنی چاہئے کہ اللہ اسے بھی ان منتخب لوگوں میں شامل کرے۔

چنانچہ حج فنڈ آف انڈیا تمام مسلمانوں کو حج کی آرزو رکھنے اور اس کو روبہ عمل لانے کے امکانات کو فروغ دینے کے لئے ایک ایسا نظام فراہم کرتا ہے جس کے ذریعہ وہ حج کے لئے اپنی بچت جمع کر سکتے ہیں۔ ایک ایسی بچت جس میں سود و رباء کی کوئی آلائش نہیں۔ بلکہ ثواب بڑھ جاتا ہے۔

اوسطاً ایک مسلمان کو حج کے لئے رقم جمع کرنے میں سات آٹھ سال لگ جاتے ہیں۔ اس کے لئے ہم ہندستانی مسلمان عموماً غیر منظم طریقے سے اور روایتی انداز میں پیسے جوڑتے رہتے ہیں۔ زیادہ تر لوگ بستر کے پلو کے نیچے، تکیوں کے اندر، یا برتنوں، تجوریوں، بنک لاکروں وغیرہ میں پیسے ڈالتے رہتے ہیں، کہ یہ نہ صرف محفوظ طریقے ہیں، بلکہ ربا کی آمیزش سے بھی پاک ہیں۔ اکثر لوگ بنک کھاتوں میں بھی رقم جمع نہیں کرتے، تا کہ کہیں ان کی مقدس رقم کی بنیاد پر غیر حلال کاروبار نہ ہونے لگے۔ یہ بات بھی بہت اہم ہے کہ ایک پاکیزہ اور متبرک و مقدس مقصد کے لئے جمع کی جانے والی رقم سود کے گھیرے میں منجمد نہیں رہنی چاہئے۔ حالانکہ جدید زمانے میں، بنک کے علاوہ کوئی دوسری جگہ، بچت جمع کرنے کے لئے اتنی محفوظ بھی نہیں ہے۔ یہ عجیب مخمصہ ہے۔

حج کے لئے جمع کی جانے والی انفرادی رقموں کو اگر ہم جوڑیں تو یہ ایک بہت بڑی رقم بنتی ہے، جو (حج کرنے سے پہلے) بے مصرف پڑی رہتی ہے اور فرد یا ملت کو اس سے کوئی اقتصادی فائدہ نہیں ہوتا۔ مال کا اس طرح سے منجمد رہنا اسلام کے تصور مالیات کے مطابق نہیں ہے۔ اسلام مال کی گردش، اور پیداوار میں اس کے مصرف کو پسند کرتا ہے۔ حج کی ادائیگی کے لئے کچھ لوگ زمینیں اور جائدادیں بھی فروخت کرتے ہیں۔ یہ عمل بھی نہ تو فرد کی، نہ ملت اسلامیہ کی اقتصادی ترقی میں معاون ہے۔

حج فنڈ آف انڈیا اس مسئلہ کا ایک ایسا مناسب حل پیش کرتا ہے، جس میں حج کے لئے آپ کی جمع ہوتی رقم اپنے ضمنی مصرف کے لحاظ سے بھی آپ کے لئے باعث ثواب ہوگی۔ یہ ایک ایسا نظام ہے جو آپ کی رقم کو ایک نیک مقصد کے لئے اپنے پاس محفوظ ہی نہیں رکھتا ہے۔ بلکہ ساتھ ہی اس رقم میں جمود کیوجہ سے امت مسلمہ کو اقتصادی طور پر بیمار بھی نہیں ہونے دیتا ہے۔ اسکے برخلاف حج فنڈ آف انڈیا کا نظام بچت کی اس مقدس رقم کو گردش میں رکھ کر اسکی دنیاوی و روحانی افادیت میں اضافہ کرتا ہے۔

کوئی بھی ہندستانی مسلمان حج فنڈ آف انڈیا میں اپنا اکاؤنٹ کھول سکتا / سکتی ہے۔ اس میں کسی بھی وقت رقم ہزاروں کے حساب سے جمع کی جاسکتی ہے، مثلاً ۱۰۰۰ ، ۲۰۰۰ ، ۳۰۰۰ ، ۴۰۰۰ ، ۵۰۰۰ ، .. کوئی آخری حد نہیں ہے۔ آپ جتنی قسطیں چاہیں جمع کر سکتے ہیں اور اپنی سہولت کے حساب سے جب چاہیں جمع کر سکتے ہیں۔

"Haj Fund of India Account No. 603020110000239, Bank of India" کے نام پر آپ بینک ڈرافٹ یا اکاؤنٹ پیئی (A/C Payee) چیک پورے ملک میں کسی بھی جگہ بینک آف انڈیا کی کسی بھی برانچ میں جمع کر سکتے ہیں۔ چیک کے پیچھے اپنا پورا نام، پتہ (اور فون نمبر 'اگر ہو) درج کریں۔ چیک یا ڈرافٹ کی دو فوٹو کاپی کر لیں۔ پھر حج فنڈ آف انڈیا میں اپنا اکاؤنٹ کھولنے کیلئے فارم HFI - A بھر کے اسکے ساتھ اپنے بینک ڈرافٹ یا چیک کی ایک فوٹو کاپی لگا کے

مندرجہ ذیل پتہ پر اسپیڈپوسٹ کر دیں

CEO, Haj Fund of India, CISRS House, 14 Jangpura B, New Delhi 110014

بینک ڈرافٹ یا چیک کی کاپی پر بھی اپنا نام، پتہ و فون نمبر لکھ دیں۔

HAJ FUND OF INDIA

حج کو جاتے وقت اپنی رقم نکال لینا آپ کے لئے بالکل آسان ہے۔ آپ کو بذات خود دستی طور پر یا بذریعہ رجسٹرڈ پوسٹ یا اسپیڈ پوسٹ فارم HFI - B بھر کے ہمیں بھیجنا ہوگا۔ ہم آپ کے نام پر یا حج کمیٹی کے نام پر یا آپ کے ٹریول ایجنٹ کے نام پر چیک جاری کردینگے جیسا بھی آپ چاہیں۔ آپ اسے براہ راست بھی حاصل کر سکتے ہیں، یا اسپیڈ پوسٹ سے بھی آپ کو بھیجا جا سکتا ہے۔

اس طرح جمع ہونے والی رقم سرمایہ کاری کے مختلف میدانوں میں منتخب کمپنیوں میں لگائی جاتی ہے۔ حج فنڈ آف انڈیا کی ایک شرعی مشاورتی کونسل بھی ہے، جو سرمایہ کاری کے امور کی نگرانی کرتی ہے اور صلاح دیتی ہے۔ ایچ ایف آئی نے شرعی ہدایات سے مطابقت رکھنے والے سرمایہ کاری کے ہمہ جہت منصوبوں کو پیش نظر رکھا ہے۔ حج فنڈ آف انڈیا کا کچھ حصہ غریب مسلمانوں کو قلیل مدتی غیر سودی قرضہ (microfinance loan) فراہم کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ مثلاً ایک غریب رکشہ والا اس قرض سے اپنا رکشہ خرید لیتا ہے اور چھ ماہ میں ہفتہ وار آسان قسطوں میں یہ قرضہ واپس کر دیتا ہے۔

حج فنڈ آف انڈیا میں جمع رقم پر عائد زکوٰۃ کی ادائیگی کا نظم بھی فنڈ کی طرف سے جمع کرتاؤں کی ایماء پر اسکی کفالت کرنے والی تنظیم (parent organisation) زکوٰۃ فاؤنڈیشن آف انڈیا کے توسط سے کیا جاتا ہے۔

اس طرح اکاؤنٹ ہولڈرز کو یہ مزید اطمنان رہتا ہے کہ حج فنڈ آف انڈیا زکوٰۃ فاؤنڈیشن کے توسط سے جمع کرتاؤں کی طرف سے ایک اہم سماجی خدمات بھی فراہم کر رہا ہے۔ زکوٰۃ کے لئے لی جانے والی یہ رقم قرآن میں مذکورہ زکوٰۃ کی مدوں کے مطابق ضرورت مندوں کی ضروریات پوری کرنے کے لئے خرچ کی جاتی ہے۔

اس طرح حج کے لئے جمع ہونے والی رقم میں برکت ہوتی ہے اور آپ کو حج کا ثواب بھی انشاءاللہ زیادہ حاصل ہوگا۔ بہرصورت حج کا ایک عظیم مقصد کہ ''فرد کے مقابلے امت اور امت کا مفاد زیادہ اہم ہے''، بہتر طور پر پورا ہوتا ہے۔

ایچ ایف آئی مسلمانان ہند کو ترغیب دیتا ہے کہ حج کے لئے نوجوانی میں ہی رقم جمع کرنا شروع کردیں تاکہ وہ بوڑھے ہونے سے پہلے ہی حج کی ادائیگی کا موقع پا سکیں۔ یہ بات بھی قابل قدر ہے کہ حج فنڈ آف انڈیا میں اپنا اکاؤنٹ کھولنے والا کوئی بھی انسان عازم حج بننے کی سعادت تو حاصل کر ہی لیتا ہے۔

پوری تاریخ اسلام میں ''اقتصادیات حج'' (Haj Economy) خوشحالی و آسودگی کا ذریعہ رہی ہے۔ آج کی عالمگیر اقتصادیات اور اقتصادی سرگرمیوں میں حج سے وابستہ صلاحیتوں کو اگر حکمت کے ساتھ استعمال کیا جائے تو یہ ملت اسلامیہ کیلئے دنیا میں اقتصادی طور سے سبقت حاصل کرنے کا ایک ذریعہ بن سکتی ہیں۔

حج فنڈ آف انڈیا اس کا ایک نمونہ ہے کہ آج کی جدید دنیا میں اسلامی تعلیمات کو کس طرح روبہ عمل لایا جا سکتا ہے، اور انہیں روبہ عمل لانا امت اور افراد امت کے لئے کتنا مفید اور کارگر ہو سکتا ہے۔

☆☆☆